بسم اللہ الرحمن الرحیم

جمعہ کی نماز کے بجائے ظہر کی نماز پڑھنا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ میں کہ اگر کسی بندے نے جمعہ کی نماز چھوڑ کر ظہر کی نماز پڑھی، تو کیا اس کی ظہر ہو جائے گی؟

جواب

جس پر جمعہ فرض ہے، اس کے لیے بلاعذر شرعی جمعہ ہونے سے پہلے نماز ظہر پڑھنا، ناجائز و گناہ ہے، جس سے توبہ کرنا لازم ہے، اور جمعہ سے پہلے ظہر پڑھ لی، تو تب بھی جمعہ کے لیے جانا فرض ہے، اور ظہر پڑھ لینے کے بعد جس وقت گھر سے جمعہ کی نیت سے نکلا، اگر اس وقت امام نماز میں ہو، یا ابھی نماز شروع ہی نہیں ہوئی، تو جو پہلے ظہر پڑھی تھی، وہ جاتی رہی، جمعہ مل جائے تو پڑھ لے، ورنہ ظہر کی نماز دوبارہ پڑھے، اگرچہ مسجد دور ہونے کی وجہ سے جمعہ نہ ملا ہو، اور جمعہ ہو جانے کے بعد ظہر پڑھنے میں کراہت نہیں، بلکہ اب تو ظہر ہی پڑھنا فرض ہے، ہاں! اگر جمعہ جان بوجھ کر، بلاعذر شرعی چھوڑا، تو اس کا گناہ ہوگا، جس سے سچے دل سے توبہ کرنا، لازم ہے۔

فتاوی ہندیہ میں ہے "ومن لا عذر له لو صلى الظهر قبلها كره كذا في الكنز" ترجمہ: جس کو کوئی عذر شرعی نہ ہو، وہ اگر جمعہ کی ادائیگی سے پہلے ظہر پڑھ لے تو ایسا کرنا مکروہ تحریمی ہے، اسی طرح کنز میں ہے۔ (فتاوی ہندیہ، جلد 1، صفحہ 148، مطبوعہ: کوئٹہ)

تنویر الابصار مع الدر المختار میں ہے "(فان فعل ثم) ندم و (سعى)---(اليها)---بان انفصل عن باب (داره)---(بطل) ظهره"

ترجمہ: اگر جمعہ سے پہلے ظہر کی نماز پڑھ لی پھر نادم ہوا اور جمعہ کے لئے اپنے گھر کے دروازے سے نکل گیا تو اس کی ظہر کی نماز باطل ہو جائے گی۔

اس کے تحت ردالمحتار میں ہے "قال في البحر: واطلق أي: في البطلان فشمل ما اذا لم يدركها لبعد المسافة مع كون الامام فيها وقت الخروج او لم يكن شرع، وهو قول البلخيين" ترجمہ: بحر میں فرمایا کہ بُطلان کو مطلق ذکر کیا تو اس میں وہ صورت بھی شامل ہو جائے گی کہ جب اُسے مسافت کے دور ہونے کے سبب جمعہ نہ مل سکے، اگرچہ جمعہ کے لیے نکلتے وقت امام جمعہ کی نماز میں تھا یا ابھی اس نے نماز شروع نہیں کی تھی اور یہ علمائے بلخ کا قول ہے۔ (ردالمحتار علی الدرالمختار، جلد 3، صفحہ 34-35، مطبوعہ: کوئٹہ)

بہارِ شریعت میں ہے "جس پر جمعہ فرض ہے اسے شہر میں جمعہ ہو جانے سے پہلے ظہر پڑھنا مکروہِ تحریمی ہے، بلکہ امام ابنِ ہمام رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: حرام ہے، اور پڑھ لیا جب بھی جمعہ کے لئے جانا فرض ہے، اور جمعہ ہو جانے کے بعد ظہر پڑھنے میں کراہت نہیں بلکہ اب تو ظہر ہی پڑھنا فرض ہے اگر جمعہ دوسری جگہ نہ مل سکے، مگر جمعہ ترک کرنے کا گناہ اس کے سر رہا۔ یہ شخص کہ جمعہ ہونے سے پہلے ظہر پڑھ چکا تھا نادم ہو کر گھر سے جمعہ کی نیت سے نکلا اگر اس وقت امام نماز میں ہو تو نماز ظہر جاتی رہی، جمعہ مل جائے تو پڑھ لے ورنہ ظہر کی نماز پھر پڑھے اگرچہ مسجد دور ہونے کے سبب جمعہ نہ ملا ہو۔" (بہارِ شریعت، جلد 1، حصہ 4، صفحہ 773، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مولانا محمد سعید عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4596

تاریخ اجراء : 11 رجب المرجب 1447ھ/01 جنوری 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net